صحیح تبصرہ ہے یعنی دونوں تحریریں واقعۃً قابل مطالعہ ہیں ان مضامین کے زیر نظر آنے سے گویا شیعیت کا پورا شناختی کارڈ سامنے آجاتا ہے۔ ابن سبا کے تاریخی دجل فریب کاری اور اسلام دشمنی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ طرز تحریر شستہ رواں اور ایمان افروز ہے۔ ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیے اور اس سے پوری کتاب کی افادیت کا اندازہ لگائیں

صفحہ ۲۰ پر ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لاہور جیسے مرکزی شہر میں دختر خمینی کا مذکورہ بالا بیان (جس میں اسوۂ حسنہ کے دور کو دورِ جہالت کہا گیا تھا) پڑھ کر جسم پر ایک سکتہ طاری ہو گیا۔ دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا۔ آئینہ قلب پارہ پارہ اور جگر پاش پاش ہو گیا۔ پیشانی احترام و عشق نبی میں عرق آلود ہو گئی۔ سر ندامت و شرمساری کے بارے میں جھک گیا۔ نگاہیں فرطِ غیرت میں کسی غازی علم الدین کو تلاش کرنے لگیں۔ جسمانی منشیر کے اندر جلال و غضب کی تلاطم خیز موجیں اٹھنے لگیں اور آنا فانا سیدنا عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کی گفتگو کے جواب میں خلیفۂ رسول صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کا جلال آمیز سحر انگیز فرمان یا عمر اینقص الدین وانا حیؓ (کیا میرے جیتے جی دین حق میں خلل اندازی کی جائے گی) یاد آگیا اور یہ تمنا ابھری کہ اے کاش اتنی بڑی جسارت پر بھی مذہبی پیشواؤں مسلمان دانشوروں پختہ کار ارباب قلم کی خاموشی کے یہ برے دن آنے سے قبل ہم زمین کے پیٹ میں جاچکے ہوتے۔ (ق ع ح)

اکسیر محبت | تالیف۔ الحاج سرور میوانی۔ صفحات ۲۴۔ ناشران۔ الیائن انڈسٹریل کول لمیٹڈ ۴۵/۲ جی ٹی روڈ۔ باغبانپورہ۔ لاہور

جناب الحاج سرور میوانی قابلِ احترام بزرگ، درد دل سے بہرہ ور شاعر اور صاحب ذوق مداح رسولؐ ہیں ان کے شاعری زیادہ تر توحید، عشق رسولؐ، شان و مدح صحابہ، سلف صالحین کے کارناموں اور اصلاح المسلمین کے لئے وقف ہے۔ اکسیر محبت میں موصوف نے عامۃ المسلمین کی فلاح و اصلاح کے لئے قرآن حکیم کی منتخب آیات اور جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا ایک گلدستہ مرتب کیا ہے۔

کتابت طباعت معیاری اور دیدہ زیب ہے افادۂ عام کے لئے مفت تقسیم کیا جا رہا ہے (ع ق ح)

سچے واقعات | مرتب۔ محمد رفیق ایم اے۔ قیمت ۱۰ روپے

ملنے کا پتہ:۔ محمد رفیق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ٹیکسلا۔

بچوں کے لئے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک گیارہ مشہور اور الوالعزم پیغمبروں کے واقعات بڑے دلچسپ انداز میں ترتیب دئے گئے ہیں۔ مارکیٹ میں بچوں کے ادب کے نام پر جو لچر اور لغو قسم کے ناول پائے جاتے ہیں ان کی بجائے بچوں کو ایسی کتابیں پڑھنے کا عادی بنایا جائے۔ یہ کتاب عام مسلمانوں اور بچوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔